© rasailojaraid.com

۷رستمبر: یومِ تحفظِ ختمِ نبوت (یومِ قراردادِ اقلیت)

عبداللطیف خالد چیمہ *

۳۶ سال قبل (۷رستمبر۱۹۷۴ء) کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے طویل بحث وتمحیص اور غور وفکر کے بعد لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر اہل اسلام کا ایک جائز دینی وقومی مطالبہ پورا کیا تھا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کے خلاف ہندوستان میں اجتماعی و تنظیمی سطح پر سب سے پہلے مجلس احرارِ اسلام نے منظم جدوجہد کا آغاز کیا۔ پاکستان بن جانے کے بعد جب قادیانی پاکستان پر اقتدار کے خواب دیکھنے لگے تو احرار تمام مکاتب فکر کو مجلس عمل تحفظِ ختمِ نبوت کے مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں کے سامنے سینہ سپر ہو گئے۔ مسلم لیگی حکمرانوں نے دس ہزار نہتے مسلمانوں کو محض اس جرم میں لہولہان کر دیا کہ وہ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا آئینی تحفظ چاہتے تھے۔ تحریک کو تشدد سے بظاہر کچل دیا گیا مگر امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے تب فرمایا تھا:

”اس تحریک کے ذریعے میں ایک ٹائم بم نصب کر رہا ہوں جو اپنے وقت پر پھٹے گا۔“

کالے انگریز نے تحریکِ مقدس تحفظ ختمِ نبوت کی پاداش میں احرار کو خلافِ قانون قرار دے دیا۔ احرار رہنما اس راستے میں سب کچھ سہہ گئے مگر اپنے کئے پر کسی ندامت کا اظہار نہیں کیا، معافیاں نہیں مانگیں، تحریک سے لاتعلقی ظاہر نہیں کی، رسوائے زمانہ جسٹس منیر کی عدالت میں اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹے، احرار کو نہیں چھوڑا یہاں تک کہ ۱۹۷۴ء میں چناب نگر (ربوہ) ریلوے اسٹیشن پر مرزائی غنڈوں نے مسلم طلبا پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں تحریک شروع ہوئی اور شہدائے ختمِ نبوت کا خون بے گناہی رنگ لا کر رہا۔ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔

بعد ازاں ۱۹۸۴ء میں صدر ضیاء الحق مرحوم کے دورِ اقتدار میں امتناع قادیانیت آرڈیننس کے ذریعے مرزائیوں کو شعائر اسلامی کے استعمال سے روک دیا گیا۔ مرزا طاہر، ملک سے فرار ہو کر اپنے سرپرست برطانیہ جا پناہ گزیں ہوا۔ مرزائی اب بھی اسلام اور پاکستان کے خلاف ریشہ دوانیوں میں مصروف ہیں اور سازشی انداز میں حکومتی حلقوں میں اپنا اثر ونفوذ بڑھا کر کسی دیرینہ خواب کی تکمیل کے لیے سرگرداں ہیں۔ موجودہ حکومت کے دورِ اقتدار میں قادیانیوں نے کئی وار کرنے کی کوشش کی لیکن محض اللہ کے فضل وکرم اور اتحادِ امت کے باعث وہ ناکام ونامراد ہوئے۔ آج کے دن (۷رستمبر) ہم عہد کرتے ہیں کہ

* سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کفر وارتدادا ور زندقہ کو دجل وتلبیس کے ذریعے اسلام کے نام پر متعارف کروانے والے اس گروہ کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کرتے رہیں گے اور شہداءِ ختم نبوت کے مقدس مشن کی تکمیل کر کے ہی دم لیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ہم اس محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں اور شخصیات کی مساعی جمیلہ پر ان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور کام کرنے کی نئی نئی جہتوں اور زاویوں کو ملحوظ رکھ کر اپنی ترجیحات طے کرنے میں ضروری تبدیلیوں کو پیشِ نظر رکھا جائے گا تا کہ دشمن کے طریق کار کو سمجھنے اور اپنا پیغام عام کرنے میں آسانی پیدا ہو۔

مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی نے جماعت کی جملہ ماتحت شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ حسبِ سابق ۷؍ستمبر کو یومِ ”تحفظِ ختم نبوت“ (نیز یکم ستمبر سے ۷؍ستمبر تک ہفتہ ختمِ نبوت) منائیں لیکن اِس بات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے چاروں صوبوں میں تباہی آئی ہے اور اللہ کی مخلوق بہت ہی پریشان حال ہے اس لیے جملہ اجتماعات وتقریبات انتہائی سادگی سے منعقد ہوں اور اپنی اپنی سطح پر متاثرین سیلاب کی مدد وہمدردی کو اپنے اوپر ہر حال میں لازم قرار دیں۔

تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام اور خطباء عظام سے ہماری درخواست ہے کہ وہ ہفتہ ختمِ نبوت کے سلسلہ میں ۳؍ستمبر کے خطباتِ جمعۃ المبارک میں عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت وضرورت اور تحریکِ ختمِ نبوت کی تابناک تاریخ پر روشنی ڈالیں اور قادیانی ریشہ دوانیوں کو پوری جرأت واستقامت کے ساتھ بے نقاب کر کے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق بنیں۔

☆☆☆

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان
30 ستمبر 2010ء
جمعرات بعد نماز مغرب
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961

© rasailojaraid.com